Lesson 4: Al-A’araaf (Ayaat 54 - 84): Day 15

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی تفسیر

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	یُغْشِی	الَّیْلَ	النَّهَارَ	یَطْلُبُهٗ	حَثِیْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش کے	ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور	سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کودن کالباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
اور تاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اسکے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم کرنا	بہت برکت والا ہے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ ربّ العالمین

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْیَةً	اِنَّهٗ	لَا	یُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے ﴿٥٤﴾ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِیْنَ ﴿٥٥﴾ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِیْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِیْ	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	مت	فساد کرو	بیچ	زمین کے	پیچھے	اس کی درستگی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٥﴾ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًۢا	بَيْنَ يَدَيْ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوا کو	خوش خبری دینے والی	آگے

سے قریب ہے ﴿٥٦﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهٖ	حَتّٰٓي	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت اسکی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہیں تو ہم اُن کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَاۗءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میووں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٥٧﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھکو	بیچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو اُن کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا)

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تا کہ ڈرائے تم کو	اور	تا کہ بچو تم	اور	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور تا کہ تم پرہیزگار بنو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾ مگر اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بیچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ يٰقَوْمِ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
بے شک وہ	تھے	قوم	اندھے	اور	طرف	عاد کے	ان کے بھائی	ہود کو	کہا	اے قوم میری

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿٦٤﴾ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے	کہا	سرداروں نے

بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾ تو اُن کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	مِنَ
جو	کافر تھے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بیچ	بے وقوفی کے	اور	ہم البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	سے

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ کو	بے وقوفی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

خیال کرتے ہیں ﴿٦٦﴾ انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿٦٧﴾

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ (٦٨) اَوَعَجِبْتُمْ

أُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ	اَوَ	عَجِبْتُمْ
پہنچاتا ہوں میں تم کو	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں	واسطے تمہارے	خیرخواہ ہوں	امانت والا	کیا	تعجب کیا تم نے

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیرخواہ ہوں (٦٨) کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	رب تمہارے کی	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ط وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ج فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

نُوْحٍ	وَّ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بیچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (٦٩) قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو (٦٩) وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ج فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور	چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر	ہے تو	سے

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
سچوں میں	کہا	تحقیق	واقع ہوا	اوپر تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ ﴿٧٠﴾ اُنہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَّ غَضَبٌ ط اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ
اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٧١﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جڑ	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا م قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ﴿٧٢﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔(یعنی) یہی اللہ کی اُونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگانا اس کو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذابِ

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اَلِيْمٌ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
درد دینے والا	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	عاد کے

الیم تمہیں پکڑ لے گا(۷۳) اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اور	جگہ دی تم کو	بیچ	زمین کے	بنا لیتے ہو	سے	نرم زمین اس کی	محل

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
اور	تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	مت	پھرو	بیچ

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۷۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
قوم اس کی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناتواں گنے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرْسِلَ	بِهٖ
یہ کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے

صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلا شبہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْۤا	اِنَّا	بِالَّذِیْۤ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے ﴿۷۶﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آ ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ ﴿۷۷﴾

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۷۸﴾

فَاَخَذَتۡهُمُ	الرَّجۡفَةُ	فَاَصۡبَحُوۡا	فِىۡ	دَارِهِمۡ	جٰثِمِيۡنَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بیچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو اُن کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾

فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَةَ رَبِّىۡ

فَتَوَلّٰى	عَنۡهُمۡ	وَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لَقَدۡ	اَبۡلَغۡتُكُمۡ	رِسَالَةَ	رَبِّىۡ
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام	اپنے رب کا

پھر صالح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَنَصَحۡتُ لَـكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوۡطًا

وَ	نَصَحۡتُ	لَكُمۡ	وَ	لٰكِنۡ	لَّا	تُحِبُّوۡنَ	النّٰصِحِيۡنَ	وَ	لُوۡطًا
اور	خیر خواہی کی میں نے	واسطے تمہارے	اور	لیکن	نہیں	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لوط کو

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿۷۹﴾ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا

اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِهٖۤ	اَتَاۡتُوۡنَ	الۡفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمۡ	بِهَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

مِنۡ	اَحَدٍ	مِّنَ	الۡعٰلَمِيۡنَ	اِنَّكُمۡ	لَتَاۡتُوۡنَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۸۰﴾ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

شَهۡوَةً	مِّنۡ دُوۡنِ	النِّسَآءِ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	قَوۡمٌ	مُّسۡرِفُوۡنَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانیوالے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو	سے

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں کو)

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا
بستی اپنی	بیشک وہی	ایک لوگ ہیں	پاک رکھتے ہیں بہت اپنے کو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	لوگوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۝۸۲ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کو کہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۝۸۳ اور ہم نے اُن پر

مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۸۴

مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ		
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا		

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۝۸۴